



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مجاہدین کے ساتھ مل کر جہاد کرنے کے لیے اجازت حاصل کرنا شرط ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

جب جہاد فرض عین ہو تو علماء فرماتے ہیں کہ اس صورت میں والدین کی اجازت شرط نہیں ہے، کیونکہ اگر والدین اجازت نہ دیں تو خالق کی معصیت میں مخلوق کی اطاعت نہیں ہے اور اگر جہاد نفل ہو اور کچھ مجاہدین فرض کفایہ کے طور پر جہاد کر رہے ہوں تو اس صورت میں والدین کی اجازت ضروری ہے اور اگر وہ اجازت نہ دیں تو وہ جہاد کے لیے نہ جانے جیسا کہ اہل علم کے ہاں یہ بات معروف ہے۔ اس قاعدہ کے پیش نظر یہ دیکھا جائے کہ اگر یہ جہاد فرض عین ہے تو خالق کی معصیت میں مخلوق کی اطاعت نہیں ہے اور اگر یہ جہاد نفل ہے تو پھر اس کے لیے والدین سے اجازت لینا ضروری ہوگا۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 232

محدث فتویٰ